انٹریو کیا ہے

انٹریو کیا ہے ← براہ راست معلومات حاصل کرنے کے مقصد سے بالمشافہ یا آمنے سامنے کی ملاقات کو انٹرویو کہا جاتا ہے۔ انٹرویو میں ایک شخص یعنی انٹرویو کرنے والا ایک دوسرے شخص یعنی انٹرویا ہندہ سے اپنے تحقیقی مسئلے سے متعلق تیار کئے گئے سوالات کا جواب حاصل کرتا ہے۔ انٹرویو میں مشاہدے کے ساتھ ساتھ چند ایک سوالات بھی کئے جاتے ہیں۔

تحقیق میں انٹرویو کی افادیت

انٹرویو کے چند خصوصی فوائد درج ذیل ہیں انٹرویو کے ذریعے ہر قسم کے جواب دہندہ سے مطلوبہ مواد حاصل ہو جاتا ہے

طالبعلم

ان پڑھ پڑھا لکھا دوکاندار طالبعلم وغیرہ۔ انٹرویو میں کئی ذاتی قسم کے سوالات کا بھی جواب مل جاتا ہے جن کا جواب دہندہ تحریری طور پر نہیں دینا چاہتا۔ انٹرویو کے ذریعے تفصیلی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

تفصیلی معلومات

ایک سوال کا جواب تسلی بخش نہ ہو تو اس سوال کو ایک دوسرے انداز میں پوچھ کر زیادہ تفصیلی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں

حرکات و سکنات

جواب دہندہ کے انداز گفتگو حرکات و سکنات اور چہرے کے تاثرات سے بعض اوقات ایسا مواد مل جاتا ہے

حصول

جس کا کسی اور طریقے سے حصول ممکن نہیں ہوتا۔

سوالات

عام طور پر انٹرویو کے سوالات پہلے سے تیار شدہ ہوتے ہیں

ترتیب

ہر جواب دہندہ سے وہی سوالات ایک ہی انداز اور ترتیب سے کئے جاتے ہیں۔

سائنسی

یہ طریق زیادہ سائنسی ہے اور اس طریق سے حاصل شدہ مواد تحقیق کیلئے زیادہ کار آمد ہوتا ہے۔

انٹرویو میں رابطہ ذہنی

سماجی حالت کو قابل اعتماد بنانے کیلئے انٹرو یوکنندہ ایک فنی ترکیب کا بھی استعمال کرتا ہے جس کی تربیت اس کو دی جاتی ہے اور یہ ایسا رابطہ ہے جو دونوں کے درمیان قائم ہو کر انہیں ایک دوسرے کے اعتماد میں باندھتا ہے اس کو ہم رابطہ ذہنی کہتے ہیں۔ انٹرویو میں معلومات کی اعتمادیت کا انحصار انٹرو یوکنندہ کا انٹرویوں ہندہ کے ساتھ رابطہ ذہنی پر ہوتا ہے۔ قابل اعتماد مواد حاصل کرنے کیلئے انٹرویوکنندہ کوانٹرویور ہندہ کے ساتھ رابطہ ذہنی قائم کرنا چاہیے۔

فراہم کردہ معلومات

یقین رکھے کہ فراہم کردہ معلومات نہ تو اس کیخلاف استعمال کی جائیں گی

نتائج

نہ ہی انہیں منظر عام پر لایا جائے گا۔ اگر دونوں کے درمیان اعتمادیت کی فضا پیدا نہ ہو سکے تو معلومات میں اعتمادیت کا پہلونہیں رہتا جو تحقیق کے نتائج کو متاثر کرتا ہے۔ رابطہ ذہنی پیدا کرنے کیلے انٹرویو کنندہ کوچاہے کہ وہ انٹرویو ہند پر یہ واضح رہے کہ یہ تحقیق قطعا اس کیخلاف استعمال نہیں کی جائے گی انٹرویو اور یہ تحقیق کم از کم حق اور معاشرے کیلئے مفید ہو۔

رابطہ ذہنی کیلئے چند اہم اصول معلومات کی اعتمادیت

سب سے پہلے جواب دہندہ کو تحقیقات کے مقصد پر قائل کرنا چاہیے

جواب دہندہ کی طبیعت کی خلاف کوئی بات نہ کی جائے

جواب دہندہ سے ایسا وقت لیا جائے جس میں وہ فارغ ہو

جواب دہندہ کو مائل کرنے کیلئے اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے بات کی جائے

جواب دہندہ کی مصروفیات کا بھی خیال رکھا جائے

جواب دہندہ کے مزاج کا بھی بہت عمل دخل ہوتا ہے لہذا اس کے مزاج کا خیال رکھا جائے

جواب دہندہ سے کوئی بحث نہ کی جائے

جہاں تک ہو سکے جواب دہندہ کے جواب پر تنقید سے اجتناب کیا جائے ان ہدایات پر اگر عمل کیا جائے تو انٹر ویوکنندہ اور انٹرو یو ہندہ کے درمیان قابل یقین رابطہ ذہنی پیدا ہو سکتا ہے اور امید کی جاسکتی ہے ایسی سماجی صورت میں درست معلومات حاصل ہوں گی

انٹرویو

انٹرویو ایک دو بدو تفاعل ہے جس میں ایک شخص (انٹرویو کندہ) ایک دوسرے شخص (انٹرویو ہندہ) سے اپنے تحقیقی مسئلے پر بنائے گئے سوالات کا جواب حاصل کرتا ہے۔ کو لنگز نے اس کی دو اقسام بیان کی ہیں جسے اس نے ساختی انٹرویو یا اور غیر ساختی انٹرویو یا موافقی انٹرویو کا نام دیا ہے۔ ایک موافقی انٹرویو وہ ہوتا ہے جس میں سوالات ان کی ترتیب اور الفاظ منجمد ہوتے ہیں یعنی ایک انٹرویو کنندہ کو سوال پوچھنے میں تھوڑی بہت آزادی تو ہوتی ہے لیکن اس آزادی کی حدود پہلے سے متعین کر دی جاتی ہیں۔

موضوع کے مطابق

اس میں سوالات تحقیق کے موضوع کے مطابق بنائے جاتے ہیں لیکن ان سوالوں کا مضمون ان کی ترتیب اور ان کی لفاظی مکمل طور پر انٹرو یوکنندہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

معاشرتی مسئلے پر انٹرویو کیلئے ضروری تدابیر

انٹرویو ایک ہنر ہے اور اس میں کچھ چیز میں ایسی ہیں جن کا مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ یہ ضروری امور مندرجہ ذیل ہیں جن پر انٹر ویو کنندہ کو خاص طور پر دھیان دینا چاہیے سب سے پہلے انٹرو یوکنندہ کو السلام علیکم کہنا چاہیے اس کے بعد انٹر ویوکنندہ کو اپنا تعارف کرانا چاہیے انٹر ویوکنندہ کو چاہیے کہ وہ اپنی تحقیق کا مقصد واضح کرے تا کہ جواب دہندہ انٹرویو میں دلچسپی ظاہر کرے

منظر عام

سوالنامے پر انتہائی خفیہ کے الفاظ درج ہوں تا کہ جواب دہندہ کو یقین ہو جائے کہ اس کی فراہم کردہ معلومات منظر عام پر نہیں لائی جائیں گی ہو سکے تو انٹر ویوکنندہ اپنی تحقیق کے مسئلے کی وضاحت کرے ایسے سوالات جن کا تعلق جواب دہندہ کے اقتدار یا عقائد سے ہو ان کو انٹرویو کے آخر میں پوچھا جائےذاتی قسم کے سوالوں سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے

سوالنامے

انٹرویو میں زیادہ وقت ضائع نہ کیا جائے۔ سوالنامے کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ 15 سے 20 منٹ میں ختم ہو جائے ۔

ذہنی

اس سے رابطہ ذہنی بھی پیدا ہوگا اور انٹرویوں ہندہ کو سوالات سمجھنے

کنندہ

جواب دینے میں آسانی پیدا ہوگی۔ انٹرو یوکنندہ کو چاہیے کہ انٹر ویو کیلئے انٹرویوشیڈول یا انٹرویو گائیڈ استعمال کی جائے۔

اندراج

انٹرویو کا اندراج کرنے کیلئے کوئی ایسا طریقہ لیا جائے

مشکوک

جو مشکوک ہو صرف دو بات درج کی جائے جو کہ نئی ہو

بیان

اور انٹرویو دہندہ اس کو پورے وثوق کے ساتھ بیان کرے

تفتیشی سوالات

حقائق کی تہہ تک پہنچنے کیلے تفتیشی سوالات کئے جائیں یعنی کسی حقیقت کو واضح کرنے کیلئے چند ایسے سوال کئے جائیں جو کہ اس حقیقت نے بلا واسطہ تعلق رکھتے ہوں کچھ حقائق ایسے ہیں جو کہ جواب دہندہ چھپانا چاہتا ہے آمدنی وغیرہ لیکن تفتیشی سوالوں کی مدد سے جواب کی درستگی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ انٹرویو کے اختتام پر انٹرویو ہندہ کا شکریہ ادا کیا جائے

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "انٹریو کیا ہے" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

👈مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ